

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِيْنَ

رنگین تجویدی

نورانی قاعدہ

اَلَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ

لاہور، پاکستان

تختی نمبر ۱ مفردات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہدایات یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں بچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھیے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی عمارت ممکن نہیں۔

ا	ب	ت	ث	ج
ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م	ن
و	ہ	ء	ی	پے

تختی نمبر ۲ مرکبات

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کروائیں مثلاً لا میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک سی صورت والے حروف کے نقطے دو بدل کر کے یاد کروائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کونسا حرف ہوگا۔ ت اور ق ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ **نوٹ** بچے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پورے قاعدے میں سوائے موٹے حروف کے ہر حرف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

ا	لا	یا	لا	لا
ل	لا	لا	لا	لا
ک	ک	ک	ک	ک
کا	کا	کا	کا	کا
ت	ت	ت	ت	ت
تا	تا	تا	تا	تا
پس	پس	پس	پس	پس
ن	ن	ن	ن	ن

نخ	یخ	بج	پم	بم
نم	تم	ثم	بی	می
نی	تی	تی	نیل	تیل
بیل	یتل	نشل	نبن	بنن
تین	یتن	ثثن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
یجب	بخت	ه	ه	به
یه	ته	نه	ه	یهب
بها	بهم	د	ذ	جد
خذ	سرا	نرا	جرا	خرن

ر	ز	یر	تز	س
ش	سل	شل	ص	ض
ط	ظ	صب	طب	ضا
ظا	ع	غ	ء	عز
غر	صع	ضع	بعد	تغذ
أ	و	ئ	ف	ق
ہمزہ بشکل الف	ہمزہ بشکل واو	ہمزہ بشکل یا		
و	قو	فو	فقل	ققل
یف	م	م	حم	لم
	تہم	تہم	تہم	تہم

تنبیہ اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر انکے تو اس تختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں

حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرادینا موجب برکت ہے

تختی نمبر ۴ حرکات

ہدایات حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ زبر اور پرے زیر نیچے۔ پیش اور مڑا ہوا حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھک محسوس ہو اور مجہول بھی نہ ہونے دیں **تنبیہ** جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں حرکات کی تختی میں حروف کے مخارج کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لہذا بچے کو بتلائیں کہ یہ دواء یا تین حروف ط دت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور اپنی صفات کی وجہ سے الگ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

					
-------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------------------------------------------------

ع	ح	ح	ع	ع	ع
خ	خ	خ	خ	خ	خ
ق	ق	ق	ق	ق	ق
ج	ج	ج	ج	ج	ج
ي	ي	ي	ي	ي	ي
ل	ل	ل	ل	ل	ل
ك	ك	ك	ك	ك	ك
د	د	د	د	د	د
ص	ص	ص	ص	ص	ص
ز	ز	ز	ز	ز	ز

ذ	ذ	ذ	ذ	ذ	ذ
ف	ف	ف	ف	ف	ف
ب	ب	ب	ب	ب	ب

تختی نمبر ۵ تنوین

ہدایات دوزبر دوزبر دو پیش کو تنوین کہتے ہیں اسی تنوین کی تختی سے غنہ کرنے کی مشق کروائیں۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنہ کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر ء ہ ع ح غ خ ل ر میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **تنبیہ** بچے سے پوچھیں کہ یہاں غنہ کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جواب میں پورا قاعدہ سنیں **تنبیہ** زبر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی یا کا بھی۔

مَّا	مِ	مُ	بَا	بِ	بُ
وَا	وِ	وُ	فَا	فِ	فُ
ثَا	ثِ	ثُ	ذِی	ذِ	ذُ
ظَا	ظِ	ظُ	زَا	زِ	زُ

سَا	سِ	سِ	سِ	سِ	سِ
مِ	تِ	نِ	دِ	دِ	دِ
کَا	طِ	طِ	رَا	رَا	رَا
نِ	نِ	نِ	اِ	اِ	اِ
ضَا	ضِ	ضِ	يَا	يَا	يَا
ثَا	ثِ	ثِ	جَا	جَا	جَا
کَا	لَا	لَا	قَا	قَا	قَا
لَا	خِ	خِ	وَا	وَا	وَا
لَا	حِ	حِ	وَا	وَا	وَا
هَا	هَا	هَا	مِ	مِ	مِ

تختی نمبر ۶ مشق حرکات و تنوین

ہدایات یہاں بچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک بچے خود بچہ نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر ع ح غ خ ل د آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **نوٹ** (ر) پر اگر زبر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

اَبَدًا	اَحَدٌ	اَخَذَ	اَذِنَ	اَمَرَ
اَنَا	بَخِلَ	بَرَرَةً	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةً	سُرَّرَ	سَفَرَةً
صُفًّا	وَسَطًا	طَبِقَ	طَبَقًا	طَوَى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلِقَ	عَمِدَ	عَنِيبًا

غَبْرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرٌ
قُرِيٌّ	قَسَمٌ	كَبِيٌّ	كُذِبَ	كَسِبَ
كَفَرٌ	كَفُؤًا	لُبَدًا	لُمَزَةٌ	لَهَبٌ
مَسَدٌ	نُخْرَةٌ	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٌ	هُدًى	

تختی نمبر ۷ کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش

ہدایات کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار پہنچ کر پڑھا جائے۔ کھڑا زیر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیر یا مدہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدہ کی جگہ ہے۔
نوٹ حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کروا کے پڑی اور کھڑی حرکات کا فرق خوب سمجھا لیں
تنبیہ نون اور میم کے بعد آنے والے حروف مدہ کی آواز ناک میں جانے سے بچائیں مثلاً
 نَاثَاوَاتِي مَا هُوَ رَجِيءٌ میں الف واو اور ی کی آواز ناک میں نہ جانے دیں بلکہ منہ کی خالی
 حصہ سے ادا کروائیں۔

بِ	بِی	بِا	بِم	بِا	بِو
نِ	نِی	نِا	نِم	نِا	نِو

خ	ث	ث	ج	د	ذ
ز	س	ش	ص	ض	ط
ظ	ف	ق	ک	ا	ھ
	و	ہ	ع		

تختی نمبر ۸ مدہ ولین

ہدایات حروف مدہ او ای یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں اگر الف سے پہلے زیر ہو تو (الف مدہ) اور و ساکن سے پہلے پیش ہو تو (واو مدہ) ہی ساکن سے پہلے زیر ہو تو (یا مدہ) یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جسے مد اسلی کہتے ہیں جیسے **بَا بُوَا رِی** اور ان حروف مدہ کے بعد اگر سبب مد حمزہ اور سکون (اصلی) یا بوجہ وقف ہو تو لمبی مد ہوگی جسے مد فرعی کہتے ہیں **تنبیہ** جزم کا دوسرا نام سکون ہے جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

بَا	بُوَا	بِی	تَا	تُوَا	تِی
ثَا	ثُوَا	ثِی	حَا	حُوَا	حِی
خَا	خُوَا	خِی	رَا	رُوَا	رِی

زَا	زُؤَا	زِيْ	ظَا	طُؤَا	طِيْ
ظَا	ظُؤَا	ظِيْ	فَا	فُؤَا	فِيْ
هَا	هُؤَا	هِيْ	يَا	يُؤَا	يِيْ
ءَا	أُؤَا	إِيْ	جَا	جُؤَا	جِيْ
دَا	دُؤَا	دِيْ	ذَا	ذُؤَا	ذِيْ
سَا	سُؤَا	سِيْ	شَا	شُؤَا	شِيْ
صَا	صُؤَا	صِيْ	ضَا	ضُؤَا	ضِيْ
عَا	عُؤَا	عِيْ	غَا	غُؤَا	غِيْ
قَا	قُؤَا	قِيْ	كَا	كُؤَا	كِيْ
لَا	لُؤَا	لِيْ	مَا	مُؤَا	مِيْ

نَا	نُوا	نِی	وَا	وُوا	وِی
-----	------	-----	-----	------	-----

حروف لیں ی اور و اوسا کنہ سے پہلے زیر و قویہ حروف لیں کہا لاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھکا دینے سے اور ٹھہل پڑھنے سے بچایا جائے۔ کیونکہ یہ حروف نرم سے لڑا ہوتے ہیں اس لئے ان کو لیں کہتے ہیں

تَوُ	تِی	تَوُ	تِی	دَوُ	دِی
ذَوُ	ذِی	رَوُ	رِی	زَوُ	زِی
سَوُ	سِی	شَوُ	شِی	صَوُ	صِی
ضَوُ	ضِی	طَوُ	طِی	ظَوُ	ظِی
لَوُ	لِی	نَوُ	نِی	اَوُ	اِی
بَوُ	بِی	جَوُ	جِی	حَوُ	حِی
خَوُ	خِی	عَوُ	عِی	غَوُ	غِی
فَوُ	فِی	قَوُ	قِی	کَوُ	کِی

مَوْ	مَيَّ	وَوُ	وَيَّ	هَوُ	هَيَّ
------	-------	------	-------	------	-------

یو	ی
----	---

تختی نمبر ۹ مشق حرکات

قاعدہ نمبر (۱) حروف مذہ کے بعد اگر (ء) ہو تو ہمیشہ چار الف ہوگی۔ اگر (ا) اسی کلمہ میں ہے تو یہ متصل اور مد واجب کہتے ہیں۔ جیسے جَاءَ اگر حرف مذہ پہلے کلمہ کے آخر میں ہوں اور (ا) دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو تو اس کو مد متصل اور مد جائز کہتے ہیں۔ جیسے (إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ) اگر حرف مد یا حرف لین کے بعد سکون ہو تو وہاں بھی مد ہوگی۔ اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اس کو مد لازم کہتے ہیں۔ اس کی مقدار پانچ الف ہے جیسے آتَيْنَا اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو مد قننی اور مد عارضی کہتے ہیں۔ اس کی مقدار تین الف ہے۔ جیسے جُوعٌ، حَوْفٌ، وغیرہ پر وقف کریں **قاعدہ نمبر (۲)** (د) کے کو پر زبر یا ویش ہو تو موٹی پڑھتے ہیں اور اگر زیر ہوگی تو (ر) یا (ک) ہوگی۔ **تنبیہ** غن کی مشق بھی سابقہ طریقے پر ہی کروائیں کہ غنوں کے بعد ۵ ع ح غ خ ل د آئے تو غن نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آئے تو غن ہوگا۔ بچے سے غن ہونے پر نہ ہونے کی وجہ پوچھیں نیز ہر کلمہ کے آخر میں وقف کرنا بھی سکھائیں۔ جب کسی جملہ پر وقف کرے تو سب سے آخری حرف کا اگر ساکن نہ ہو تو ساکن کر دیں اور آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں گے کمال (۴) پر جب وقف کریں تو (۵) پڑھی جائے گی۔

نوٹ: مذ کا تہ مند و ج ذیل دونوں طرح درست ہے۔ ایم الف ما ذر جَاءَ امر و زبر جَاءَ نیم زبر الف مد جَاءَ امر و زبر جَاءَ نیم کھڑی زیر مد جَاءَ نیم زبر جَاءَ جاتی نیم کھڑی زیر جَاءَ نیم زبر جَاءَ جاتی

أَمْ مَنْ أَوَىٰ أُنْيَا أَلْفِ أَيْنَ

بہ جائے جائے جوع خوف

خَيْرٌ دُودٌ ذَلِكَ رِضْوَانُ شَاءَ

طَيْرًا	طَغَى	طَغَوْا	ثَنَى	مَلِكٌ
قَالَ	عَيْنٌ	فِيهِ	عَلَى	عَادٍ
تَوَجَّ	كَيْفَ	كَيْدًا	كَانَ	قَوْلٌ
وَيْلٌ	مَاءٍ	نَارًا	مَالًا	لَيْسَ
حَافِظٌ	حَاسِدٍ	يَرَهُ	يَوْمٍ	
عَائِلًا	عَابِدٌ	شَاهِدٍ	دَافِقٍ	
أَعُوذُ	وَالِدٍ	نَاصِرٍ	غَاسِقٍ	
يُقَالُ	يَدُهُ	يَخَافُ	أَكِيدُ	
سِرَاجًا	سُبَانًا	حَسَابًا	ثَرَبًا	
صَوَابًا	شَرَابًا	شَدَادًا	سَلَمٌ	

طَعَامٍ	عَذَابٍ	عَطَاءٍ	غُثَاءٍ
كِتَابًا	كَرَامًا	إِبْسَاسًا	إِسَانًا
مَابًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا
مَفَازًا	مِهْدًا	نَبَاتًا	وَفَاقًا
ثُبُورًا	رَسُولٍ	شُهُودٍ	قُعُودٍ
وُجُوهٌ	أَثِيمٍ	أَلِيمٍ	بَصِيرًا
خَبِيرًا	رَحِيقٍ	شَهِيدٌ	عَظِيمٌ
قَرِيبًا	كَرِيمٍ	جَيِّدٌ	مُحِيطٌ
نَعِيمٍ	يَتِيمًا	يَسِيرًا	رُويْدًا
قُرَيْشٍ	عِيشَةٍ	أَلْمُودَةِ	

مَوْضُوعَةٌ مَوَازِينُ يَوْمَيْنِ

تمختی نمبر ۱۰ سگون یعنی جزم

جزم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں **سوال** جزم کیسا ہوتا ہے؟ **جواب** مڑا ہوا **سوال** : جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** سائن **سوال** جزم والا حرف کئی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تمختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے ہم آواز حروف میں فرق خوب سمجھائیں۔ مثلاً ث، س، ص میں اور ذ، ز، ظ، میں اور اسی طرح ت، ط اور ق، ک، میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذوریہ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَبُ	اِبُ	اُبُ	اَثُ	اِثُ
اُثُ	اَثُ	اِثُ	اُثُ	اَجُ
اِجُ	اُجُ	اَحُ	اِحُ	اُحُ
اَخُ	اِحُ	اُخُ	اَذُ	اِذُ
اُدُ	اَذُ	اِذُ	اُدُ	اَسُ
اِسُ	اَسُ	اَزُ	اِرُ	اُزُ

اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ
اُشْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ	اَضْ
اِضْ	اَضْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
	اَطْ	اِطْ	اُطْ	اِشْ

تختی نمبر ۱۱ مشق سکون

سوال: نون ساکن اور تنوین پر غنہ کب ہوتا ہے۔ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرف حلقی ہ ع ح غ خ اور ل نہ ہو۔ **سوال:** را ساکن (ر) کب موئی ہوتی ہے؟ جواب: جب اس سے پہلے یا کے ساکن نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر رائے ساکن کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعمل ہو تو ہر حال میں پر یعنی موئی ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے حروف مستعمل یعنی موئے حروف یہ ہیں ص ض ط ظ خ غ فی **علامات وقف** ○ وقف تام (ہ) وقف لازم۔ (ط) وقف مطلق (ج) وقف جائز (س) سکت سانس نہ نولے (وقف) ذرا رہا سکت (ز) وقف مجوز (لا) پر اگر مجبوراً وقف کرنا پڑے تو چپے سے ماکر پڑھو۔ لا کے بعد سے ابتدا نہ کرو۔ **نوٹ:** ہر کلمہ کے آخر میں بچے کو وقف کرنا سیکھا نہیں۔

اَنْتَ اِهْدِ بَعْدُ بَطْشَ سَعْيِ
كُنْتُ لَسْتُ اَمْرٍ بَرْدًا جَمْعًا

حَبْلٌ خُسِرَ خَلْقًا سَبِيحًا سَبِقًا

شَأْنٌ صُبْحًا ضَبْحًا عَبْدًا

عَدْنٍ عَشِيرَ عَصْفٍ غَرْقًا غُلْبًا

فَصْلٌ قَدْحًا قَضْبًا كَأْسًا كَدْحًا

لَغْوًا مِسْكٌ نَحْلًا نَشْطًا نَفْسٍ

نَقْعًا يُسْرًا أَبْقَى تَرْضَى تَنْسَى

يَخْشَى يَسْعَى يَتْلُوا يَدْعُوا تَجْرَى

يَهْدَى يُغْنَى أَلْقَتْ أَمْهَلْ أَقْرَأْ

فَارْغَبْ فَاَنْصَبْ وَأَنْحَرْ أَخْرَجْ

أَرْسَلَ أَغْطَشَ أَفْلَحَ أَكْرَمَ

اَلْهَم اَنْشُرْ اَنْقَضْ دَمْدَم

عَسْعَسْ اَعْبُدْ نَعْبُدْ يَخْرُجْ

يَحْسَبُ يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ اُقْسِمُ يَبْدِيْ يُنْفَخُ

يَنْقَلِبُ يُوَسْوِسُ ثَقُلْتُ حُشِرْتُ

سُطِحْتُ كُشِطْتُ نُشِرْتُ

نُصِبْتُ اَثَرُنْ وَسَطُنْ فَرَعْتُ

تَأْتُونْ يُسْقَوْنَ يَفْعَلُونَ

يَعْمَلُونَ يَعْلَمُونَ يَضْحَكُونَ

يَكْسِبُونَ يَدْخُلُونَ يَنْظُرُونَ

تَعْبُدُونَ أَنْعَمْتَ أَنْذَرْنَا
أَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَفَعْنَا وَضَعْنَا
نُطْفَةٍ عِبْرَةٌ نَزَجْرَةٌ تَذَكُّرَةٌ
مُسْفِرَةٌ مُؤَصَّدَةٌ ۝ مَسْغَبَةٌ
مَقْرَبَةٌ مَثْرَبَةٌ تَضْلِيلٌ تَقْوِيمٌ
تَكْذِيبٌ تَسْنِيمٌ ۝ مِسْكِينًا
مَمْنُونٌ مَحْفُوظٌ مَخْتُومٌ مَسْرُورٌ ۝
مَشْهُودٌ أَبْوَابًا مَصْفُوفَةٌ أَرْوَاجًا
أَشْتَاتًا إِطْعَمَ أَعْنَابًا أَفْوَاجًا
أَفَافًا ۝ قُرْآنُ الْحَمْدِ وَالْفَجْرِ

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۖ وَإِذَا

الْمُوءَدَّةُ يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ

الْمَبْتُوثِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۖ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِي

الْعَرْشِ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۖ وَهُوَ

الْغَفُورُ الْودُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ

تَقْوِيمٍ ۖ أَعْطَيْنَاكَ الْكُوفَرَ ۖ آلُ الْ

تختی نمبر ۱۲ تشدید

ہدایات: بچوں کو ان سوالات کے جوابات یاد کرائے جائیں **سوال** تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں۔ **جواب:** تشدید سوال: تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں **جواب** مشدّد۔ **سوال** تشدید والے حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** دو مرتبہ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود **سوال:** مشدّد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ **جواب** مطلوبی کے ساتھ ذرا رک کر۔

اَبَ	اِبَ	اُبَ	اَبَ	اِبَ
اَبُ	اِبُ	اُبُ	اَبُ	اِبُ
اَبِ	اِبِ	اُبِ	اَبِ	اِبِ
اَبٌ	اِبٌ	اُبٌ	اَبٌ	اِبٌ
اَبٍ	اِبٍ	اُبٍ	اَبٍ	اِبٍ
اَبِی	اِبِی	اُبِی	اَبِی	اِبِی
اَبِی	اِبِی	اُبِی	اَبِی	اِبِی
اَبِی	اِبِی	اُبِی	اَبِی	اِبِی

كَذَّبَ نَعْمَ يَظُنُّ يَحْضُ جَنَّةِ

ذَرَّةٍ قُوَّةٍ كَرَّةٍ سَعَّرَتْ قَدَّ مَتَّ

كَذَّبَتْ زُوجَتْ سَجَّرَتْ فُجَّرَتْ

سُيِّرَتْ عُطِّلَتْ كُورَتْ تَطْلِعُ

تُحَدِّثُ نَيْسِرُهُمُ الْبَيْتُ

قِيَمَةُ عَشِيَّةٍ مُذَكَّرُ آيَانِ

إِيَّاكَ اللَّهُ تَجَلَّى تَصَدَّى تَزَكَّى

تَوَلَّى تَوَابًا ۝ ثَجَّاجًا غَسَّاقًا

فَعَالَ كِذَا بَا وَهَاجًا مُبَدَّاةً ۝

مُكَرَّمَةٌ مُطَهَّرَةٌ وَالسَّمَاءُ

وَالْتَّرَآيِبِ وَالنَّشِطِ وَالزَّرْعِ

وَالسَّيِّحِ فَالسَّابِقِ فَالْمُدْرِبِ

تُبْلَى السَّرَّاءِ فَهَلِ الْكُفْرِينِ

بِالْخُنُسِ الْجَوَارِ الْكُنُسِ ۝

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

اگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ سچہ اور رواں دونوں طرح خوب یاد کروا دیا۔ تو انشاء اللہ یہ محنت آپ کی رنگ لائے گی۔ اور قرآن کریم کو بچہ آسانی سے پڑھ سکے گا۔

تمختی نمبر ۱۲ مشق تشدید مع سُنُون

مَرَّوَا رَبِّي مَدَّتْ حُقَّتْ خَفَّتْ

تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّ مَتُّ وَالصُّبْحِ

وَالشَّمْسِ وَالشَّفْعِ بِالصَّبْرِ ۝

وَالصَّيْفِ وَالْيَلِّ وَالْتِيْدِ وَالرَّيْتُونَ
 سَجِيلٍ سَجِيْنٌ مُنْفَكِّينَ فَإِنَّ
 الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَيْرِ إِذَا السَّمَاءُ
 انْشَقَّتْ مَا الظَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

تمت نبر ١٥ تشديد مع تشديد

يَرْكِي يَدَكُمُ الْمُدَّثِّرُ الْمَرْمَلُ
 عَلِيَّيْنَ ۝ عَلِيَّوْنَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ
 إِلَّا الَّذِينَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ
 فَعَالٌ لِمَا يُرِيدُ ۝

تختی نمبر ۱۶ تشدید بعد حروف مدہ

بچے کو بچہ یوں کروائیں ضاد الف لام زبر ضالّ لام دوزبر لا (ضالّا) واو صاد زبر (وضّ صاد فاکھڑی زبر صافت فاکھڑی زبر فا والصف تازبروت (والصفت)

ضالّا دابّة حاکک حاکجولک

لضالّون ولا الضالّین اتمحاجوئی

ولا تحضّون والصفّت جآءت

الصّاحّة فاذا جآءت الطّامّة

الکبریٰ ط

خاتمہ اجرائے قواعد

(۱) اگر نون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یرملون (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف ہو تو (لام) اور (را) میں بلا غنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر نہیں پڑھتے جیسے (مسن ربک) (۲) تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نون قطنی کہتے ہیں

تنبیہ زبر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا (۳) نون ساکن یا تنوین کے بعد (ب) آجائے تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔ اور ان پر غنہ بھی ہوتا ہے (۴) میم ساکن کے بعد (ب یا م) آجائے تو م ساکن میں غنہ ہوگا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام بار یک ہوگا۔ جیسے (بِسْمِ اللّٰهِ) اور اگر لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لام موٹا ہوگا جیسے (اَللّٰہُ . نَارُ اللّٰہِ)

جَزَاءُ الْمَلِكَةِ إِنَّا أَعْطَيْنَا لَیْنًا

إِیَّاہُمْ خَیْرًا یَّرْہُ شَرًّا یَّرْہُ ۝

مِیقَاتًا یَوْمَ فَمَنْ یَّعْمَلْ یَوْمَیْذِ

یَصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَّبِّکَ رَسُوْلٌ

مِّنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً صَفَاطًا

یَتَكَلَّمُونَ قُلُوْبَ یَوْمَیْذِ وَاجِفَةً

اَبْصَارُہَا سِرَاجًا وَهَاجًا ۝ وَانْزَلْنَا

اَکْلا لِّسًا ۝ وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا

جَمًّا غُثَاءً أَحْوَى مُعْتَدٍ أَثِيمٍ

إِذَا تَتَلَّى نَارًا حَامِيَةً ۖ تُسْقَى مِنْ

عَيْنِ إِنْيَّةٍ ۖ مَنْ بَخِلَ لِيُنْبَذَنَّ

مِنْ بَعْدٍ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ لِنَسْفَعًا

بِالنَّاصِيَةِ بِذُنُوبِهِمْ مُطَهَّرَةً ۖ

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۖ هُمْ

فِيهَا لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِي دِينَ ۚ إِنَّ

رَبَّهُمْ بِهِمْ تَرْمِيهِمْ بِجِجَارَةٍ

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ مِنْ اللَّهِ ۖ هُمْ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ ۚ

تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہیں

تہلیل	یعنی تجلہ تجلہ کر کر کر کے پڑھنا	تجوید	یعنی حروف کو مخارج سے مع صفات کے ادا کرنا
تہمین	یعنی حرف کو صاف پڑھنا	ترسیل	یعنی حرفوں کو بھوار کر کے پڑھنا
تہمین	عرب کے موافق مع تجوید کے پڑھنا	توقیر	یعنی فشووع و خضوع اور وقار کے ساتھ پڑھنا

تلاوت میں ان عیبوں سے بچنا لازم ہے

زحید	مداور حرکت میں آواز کو چلانا	مکروہ حرام زحید	گالے کے طریقے یا چمکا کر یا جھڑپ کرنا سے پہلے ہاتھ	حرام	
عقیص	حرکات کا پورا اور نہ کرنا	مکروہ	ترقیص	آواز نہ چلانا اگر وہ صد گونے سے پہلے ہاتھ	حرام
فقیص	جلدی کرنا جس میں حروف جدا جدا بگھڑ آ سکیں	حرام	صعود	ہمزہ کو بین کے ساتھ تھوڑے کر کے چڑھنا	حرام
عظمتین	یعنی گفتنی آواز سے چڑھنا	حرام	دکڑہ	بے موقع ادا تمام کرنا	حرام
لمکیز	ہر حرف کے ساتھ ہمزہ ملا دینا	حرام	توضیع	حروف کو چھانا	مکروہ
تقولیل	حرکات و ادوات کو حد سے زیادہ کھینچنا	مکروہ	تصویق	کلمے کے چار میں وقف کرنا اور آگے سے چڑھنا شروع کرنا	حرام
مہمہ	مختلف کو مشدود یا مشدود کو مختلف کرنا	حرام	دھبہ	حرف اول کو تمام حروف پر لگا کر حرف شروع کرنا	حرام